پنجاب اسمبلی

پنجاب اسمبلی میں ایجنڈے کے زیادہ تر امور زیرِ غور نہ آسکے

اسلام آباد، ۱۵ فروری ۲۰۱۶ء: پنجاب صوبائی اسمبلی کے انیسویں اجلاس کی بارہویں نشست میں ماسوائے سوالات اور تحاریکِ التوا کے ایجنڈے پر شامل کوئی امر زیرِ غور نہ آسکا۔

ایوان کی کارروائی کے خاص نکات

- نشست کا دورانیہ دو گھنٹے انیس منٹ رہا۔
- نشست کا آغاز طے شدہ وقت دو بجے کی بجائے تین بج کر تیرہ منٹ پر ہوا۔
- سپیکر نے تمام وقت نشست کی صدارت کی جبکہ ڈپٹی سپیکر موجود نہیں تھے۔
- قائدِ ایوان (وزیرِ اعلیٰ) اجلاس میں شریک نہ ہوئے۔
- قائدِ حزبِ اختلاف پچپن منٹ اجلاس کی کارروائی میں حاضر رہے۔
- نشست کے آغاز پر ایوان میں موجود اراکین کی تعداد تیرہ (تین فیصد) جبکہ اختتام پر ستتر (اکیس فیصد) پائی گئی۔
- صرف جماعتِ اسلامی کے پارلیمانی قائد اجلاس میں شریک ہوئے۔
- پانچ اقلیتی رکن بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔

کارکردگی

- ایوان نے ایجنڈے پر شامل کسی قانونی مسوّدے پر غور نہیں کیا۔

نمائندگی و جوابدہی

- حکومت نے ایجنڈے میں شامل سولہ نشاندہ سوالات میں سے چار کے زبانی جوابات ایوان میں دیے جبکہ ایک سوال مؤخر کر دیا گیا۔ بقیہ سوالات کے زبانی جوابات وقت کی کمی کے باعث نہیں دیے گئے۔ اراکین نے انیس ضمنی سوالات بھی دریافت کئے۔
- پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور نے درسی کتب کی غیر معیاری چھپائی، فیصل آباد میں شعبہ صحت کی خراب صورتحال، صوبے کے حفاظتی مراکز میں سرنجوں کی عدم فراہمی اور گجرانوالہ کے اسکولوں میں ہیڈ ماسٹر تعینات نہ کیے جانے سے متعلق چار تحاریکِ التوا کا جواب دیا۔

نظم و ضبط

- اراکین نے سات نکات ہائے اعتراض کے ذریعے سات منٹ تک مختلف موضوعات پر اظہارِ خیال کیا۔

- ایک آزاد رکن نے چار بج کر انسٹھ منٹ پر کورم کی نشاندہی کی۔ گنتی پر کورم نامکمل پائے جانے پر کاروائی پندرہ منٹ کے لیے معطّل کی گئی۔ تاہم پانچ بج کر ستائیس منٹ پر دوبارہ کاروائی کے آغاز پر بھی کورم پورا نہ تھا جس کی وجہ سے نشست کل تک کے لیے ملتوی کر دی گئی۔

شفافیت

- ایجنڈے کی نقول تمام اراکین، مشاہدہ کاروں اور دیگر کیلئے دستیاب تھیں۔
- اراکین کی حاضری کی تفصیل مشاہدہ کاروں اور ذرائع کیلئے دستیاب تھی۔

(یہ فیکٹ شیٹ فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک کی شریک کار تنظیم پتن کی جانب سے پنجاب اسمبلی کی کاروائی کے براہ راست مشاہدے پر مبنی ہے۔ ادارہ ممکنہ غلطی یا کوتاہی پر پیشگی معذرت خواہ ہے۔)